صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

وَالِدَینِ مُصطَفٰے

29-October-2020

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

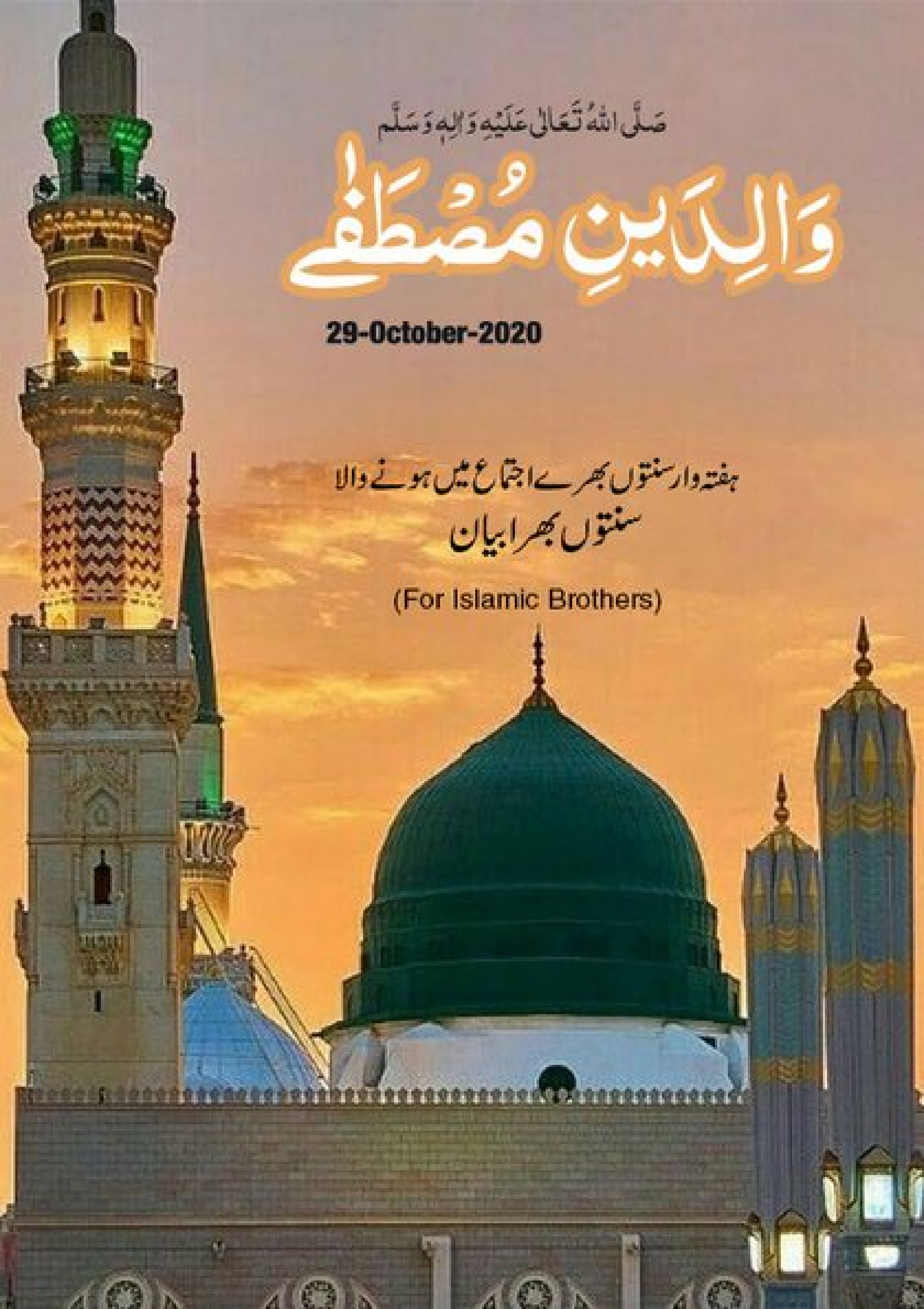

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، البتہ اگر اِعْتِکاف کی نِیّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا:

مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّلْقَى اللّٰهَ غَدًا رَاضِيًا، فَلْيُكْثِرِ الصَّلَاةَ عَلَيَّ

یعنی جسے یہ پسند ہو کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش ہوتے وقت اللہ پاک اُس سے راضی ہو تو اُسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھے۔ (مسند الفردوس، ۲/۲۸۴، حدیث: ۶۰۸۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّةُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔(1)

اہم نکتہ: نیک اور جائز کام میں جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بیان سُننے کی نیتیں

☆نگاہیں نیچی کئے توجہ سے بیان سُنوں گا۔☆عِلْمِ دین کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔☆صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے کے لئے بلند آواز سے جواب دوں گا۔☆اجتماع کے بعد خود آگے بڑھ کر سلام و مُصافحہ اور انفرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! رَبِیْعُ الْاَوَّل کا مبارَک مہینا اپنی برکتیں لُٹا رہا ہے۔ ہر طرف پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی **آمد کی خوشیاں** ہیں۔ عاشقانِ رسول پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی یاد سے اپنے دل و دماغ کو مہکا رہے ہیں۔☆کہیں آپ کی **ولادت** کا ذِکْر ہے تو کہیں آپ کے **کمالات**(Virtues) کی بات ہے۔☆کہیں آپ کی شان و **عظمت** کا بیان ہے تو کہیں آپ کی **مبارَک سیرت** کا ذِکْرِ خیر ہے۔☆کہیں **عبادتِ مُصْطَفٰے** کا بیان ہے تو کہیں **سرداریِ مُصْطَفٰے** کے چرچے ہیں۔☆کہیں **شفاعتِ مُصْطَفٰے** کے تذکرے ہیں تو کہیں آپ کی **عنایتوں** کے چرچے ہیں۔☆کہیں آپ

1...معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی...الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

کی عظمتوں کا بیان ہے تو کہیں آپ کی بلندیوں کے تذکرے ہیں۔☆ کہیں طاقتِ مُصْطَفٰے کا بیان ہے تو کہیں بہادریِ مُصْطَفٰے کے تذکرے کئے جارہے ہیں۔☆ کہیں نگاہِ مُصْطَفٰے کی باتیں ہیں تو کہیں عطائے مُصْطَفٰے کا بیان ہے۔☆ کہیں خاندانِ مُصْطَفٰے کے چرچے ہیں تو کہیں برکاتِ نبوّت کا بیان ہے۔☆ کہیں معجزاتِ مُصْطَفٰے کی باتیں ہیں تو کہیں اَخلاقِ مُصْطَفٰے کا بیان ہے۔☆ کہیں اِختیاراتِ مُصْطَفٰے کی باتیں ہیں تو کہیں نوازشاتِ مُصْطَفٰے کا بیان ہے۔☆ کہیں ہجرتِ مُصْطَفٰے کی باتیں ہیں تو کہیں اِستقبالِ مُصْطَفٰے کا بیان ہے۔ گویا ذرّہ ذرّہ میلادِ مُصْطَفٰے کی برکتوں سے اپنا حِصّہ پارہاہے۔ آیئے! اِسی مُناسبت سے آج ہم بھی والدینِ مُصْطَفٰے کے بارے میں سُنتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں سارا بیان اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ سُننے کی سعادت نصیب فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

والدِ مُصْطَفٰے کی شان

حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن عبدُ المُطّلب رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا، نور والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے والدِ محترم ہیں، آپ کا نام مُبارَک عبدُ اللہ، کنیت اَبُو محمد، اَبُو اَحمد اور اَبُو قُثَم (یعنی خیر وبرکت سمیٹنے والے)[1] نیز والِدۂ محترمہ کا نام مُبارَک آمنہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا ہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اپنے والدِ محترم حضرت عبدُ المُطّلب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے تمام بیٹوں میں سب سے زیادہ لاڈلے اور پیارے تھے۔ قبیلۂ قریش کی تمام حسین عورتوں نے حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے شادی کی دَرخواست کی مگر حضرت عبدُ المُطّلب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ایسی عورت کی تلاش میں تھے جو حُسن و جمال کے ساتھ ساتھ حَسب و نَسب کی

---

1 ......شرح زرقانی علی المواھب اللدنیۃ، المقصد الاول...الخ، ۱/۱۳۵۔

شَرافت اور اعلیٰ دَرَجے کی پاک دامن بھی ہو۔

غیبی سواروں نے جان بچائی (حکایت)

ایک دِن حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ جنگل میں گئے، مُلکِ شام کے غیر مسلم چند علامتوں سے پہچان گئے کہ اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے والدِ محترم یہی ہیں۔ چنانچہ اُنہوں نے حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو بارہا قتل (یعنی شہید) کرنے کی کوشش کی مگر اللہ پاک نے اپنے فضل وکَرم سے انہیں بچالیا۔ چنانچہ عالَمِ غیب سے اچانک چند ایسے سُوار آئے جو اِس دُنیا کے لوگوں کی طرح نہ تھے، اُنہوں نے آکر ان کے دشمنوں کو مار بھگایا اور حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو بحفاظت اُن کے مکان تک پہنچادیا۔

نِکاح ہوگیا

(حضرت بی بی آمِنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے والدِ محترم) حضرت وَہب بِن مَناف رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بھی اُس دِن جنگل میں تھے اور اُنہوں نے اپنی آنکھوں سے یہ سب کچھ دیکھا تو اُن کو حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے بے اِنتہا محبت وعقیدت پیدا ہوگئی، گھر آکر یہ عزم کرلیا کہ میں اپنی نُورِ نظر حضرت آمِنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی شادی حضرت عبدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ہی سے کروں گا۔ چنانچہ اپنی اِس دِلی تمنا کو اپنے چند دوستوں کے ذریعے اُنہوں نے حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ المُطّلب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ تک پہنچادیا۔ خُدا کی شان کہ حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ المُطّلب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اپنے نورِ نظر حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے لئے جیسی دُلہن کی تلاش میں تھے، وہ ساری خوبیاں حضرت بی بی آمِنہ بنتِ وَہب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا میں موجود تھیں۔ چنانچہ 24 سال کی عمر

میں حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا حضرت بی بی آمِنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سے نکاح ہو گیا اور نُورِ محمدی حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے منتقل ہو کر حضرت بی بی آمِنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے مُبارَک پیٹ میں تشریف لے آیا۔

حضرت عبدُ اللہ کی وفات

جب حمل شریف کو دو مہینے پورے ہو گئے تو حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ المطلب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو کھجوریں لینے کے لئے مدینۂ پاک بھیجا یا تجارت کے لئے ملکِ شام روانہ کیا۔ وہاں سے واپس لوٹتے ہوئے مدینۂ پاک میں اپنے والد (یعنی حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ المُطّلب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ) کے ننھیال "بنو عدی بن نَجّار" میں ایک ماہ بیمار رہ کر 25 برس کی عمر میں حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وفات پاکر "دارِ نابِغہ" میں دفن ہوئے اور یہی آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا مزار شریف بنا۔(1)

بی بی آمِنہ کی وفات

اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جب عمرِ مُبارَک 5 یا 6 برس ہوئی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی امّی جان حضرت بی بی آمِنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ساتھ لے کر مدینۂ پاک میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دادا جان حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ المُطّلب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے ننھال بنو عَدِی بن نَجّار میں ملنے گئیں، آپ کی خادِمہ اُمِّ اَیمن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا بھی ساتھ تھیں، جب واپس آئیں تو راستے میں **مَقامِ اَبواء** میں

(1)......مدارج النبوت، قسم دوم، باب اول، ۱۲-۱۴ ملتقطاً۔

حضرت بی بی آمِنہ رَضِیَ اللہُ عَنۡھَا اِنتقال فرما گئیں اور وہیں دَفن ہوئیں۔

وفات کے وقت بی بی آمِنہ نے اَشعار پڑھے

بوقتِ اِنتقال حضرت بی بی آمِنہ رَضِیَ اللہُ عَنۡھَا نے اپنے پیارے بیٹے، دو جہاں کے سردار، محمدِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف نگاہِ مَحبت سے دیکھا اور چند عربی اَشعار پڑھے: (جن کا ترجمہ کچھ یوں ہے:) اے سُتھرے لڑکے! اللہ پاک تجھ میں بَرَکت رکھے۔ اے اُن کے بیٹے! جنھوں نے بڑے اِنعام والے بادشاہ اللہ پاک کی مدد سے موت کے گھیرے سے نَجات پائی، (اے میرے پیارے بیٹے!) جو کچھ میں نے خواب میں دیکھا ہے اگر وہ ٹھیک ہے تو تُو عزّت و جَلال والے رَبِّ کریم کی طرف سے مخلوق کی طرف پیغمبر بنایا جائے گا۔ تُو حَرَم و غَیرِ حَرَم ہر علاقے کی طرف اِسلام کے لئے بھیجا جائے گا جو تیرے نِکوکار والد (اللہ پاک کے پیارے نبی حضرتِ سَیِّدُنا) اِبراہیم عَلَیۡہِ السَّلَام کا دِین ہے، تو میں اللہ پاک کی قسم دے کر تجھے غیر خدا سے منع کرتی ہوں کہ قوموں کے ساتھ ان کی دوستی نہ کرنا۔ (1)

دُنیا مَرے گی مگر میں کبھی نہیں مَروں گی!

حکیمُ الاُمّت حضرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: حضرت بی بی آمِنہ رَضِیَ اللہُ عَنۡھَا کی اِس بیماری میں رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡھَا کا سَرِ مُبارَک دَباتے تھے اور روتے جاتے تھے، حضور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے آنسو آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی امّی جان) کے چہرے پر گِرے تو آنکھ کھولی اور اپنے دوپٹّے سے آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے آنسو پونچھ کر بولیں: "دنیا

---

1 ...... المواھب اللدنیة، المقصد الاول، ذکر رضاعه، ۱/۸۸-۸۹۔ 2 ...... مراٰۃ المناجیح، ۲/۵۲۳۔

مَرے گی مگر میں کبھی نہیں مَروں گی کیونکہ میں تم جیسا بیٹا چھوڑ رہی ہوں، جس کے سبب مشرق و مغرب میں میرا چرچا رہے گا۔" اِس وَلِیَّہ وقت کا یہ قول نہایت دُرُست (ثابت) ہوا۔ (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فوت شُدہ والِدین زندہ ہو گئے!

اے عاشقانِ رَسُول! ہر ایک کو اپنے ماں باپ پیارے ہوتے ہیں، پھر ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کیوں پیارے نہ ہوں گے! اپنے والِدَینِ کریمین کو اپنی پیاری اُمَّت کے ساتھ شمولیَّت کی خاطِر عطائے رَبِّ قادِر سے کیسا عظیمُ الشّان معجزہ دِکھایا، سُنئے اور جھومئے، چنانچہ

اِمام اَبُو القاسِم عبدُ الرَّحمٰن سُہَیلِی نَقل کرتے ہیں: اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرتِ بی بی عائِشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا رِوایت کرتی ہیں، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا مانگی: "اے اللہ پاک! میرے ماں باپ کو زندہ کر دے۔" اللہ پاک نے اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُعا قبول فرماتے ہوئے دونوں حضرات (یعنی والدین) کو زندہ کر دیا اور وہ دونوں اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اِیمان لائے اور پھر اپنے اپنے مَزاراتِ مُبارَکہ میں تشریف لے گئے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

والدینِ کریمین نے کبھی غیرِ خدا کی عبادت نہیں کی

خبر دار! اِس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ والِدینِ کریمین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا مَعَاذَ اللّٰہ حالتِ کُفر میں فوت

---

1 ......الروض الانف، وفاۃ آمنۃ وحال رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم... الخ، ۱/۲۹۹۔

ہوئے تھے اور عذابِ قبر میں مبتلا تھے، اِس لئے نور والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُن کو کلمہ پڑھا کر مسلمان کیا تاکہ عذاب سے نَجات پائیں۔ ہر گز ہر گز ایسا نہیں تھا بلکہ وہ دونوں توحید پر قائم تھے (یعنی اللہ پاک کو ایک ماننے والے تھے) اور کبھی بھی اُنہوں نے غیرِ خدا کی عبادت نہیں کی تھی۔ رَسُولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں اپنی اُمَّت میں شامل کرنے کے لیے دوبارہ زندہ فرما کر کلمہ پڑھایا۔ چنانچہ

آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے باپ دادا اہلِ ایمان تھے

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللهِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حضرت آمِنہ خاتون رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا اِیمان قرآنِ کریم کی واضح آیت سے ثابت ہے۔ حضرت اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے دُعا کی تھی: ﴿وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪﴾[1] (ترجمۂ کنزالایمان: اور ہماری اَولاد میں سے ایک اُمَّت تیری فرمان بردار۔) پھر بارگاہِ خُداوندی میں عرض کی: ﴿رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ﴾[2] (ترجمۂ کنزالایمان: اے رَبّ ہمارے اور بھیج ان میں ایک رَسُول انہیں میں سے۔) خُدایا میری اَولاد میں ہمیشہ ایک مؤمن جماعت رہے اور اے مولیٰ اِسی مؤمن جماعت میں نبیِّ آخرُ الزّمان (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کو بھیج، حضرتِ سَیِّدُنا اِبراہیم خَلِیْلُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی یہ دُعا یقیناً قبول ہوئی، حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تمام آباء و اَجداد (یعنی باپ، دادا، پَردادا اوپر تک) سب کے سب اہلِ اِیمان مومن تھے۔[3]

جنّتی مچھلی

---

1 ......پ۱، البقرۃ: ۱۲۸۔ 2 ......پ۱، البقرۃ: ۱۲۹۔ 3 ......مِراٰۃُ المناجیح، ۲/ ۵۲۴۔

4 ......تفسیر روح البیان، پ۱۵، الکھف، تحت الآیۃ: ۱۸، ۵/ ۲۲۶، پ۱۷، الانبیآء، تحت الآیۃ: ۸۸، ۵/ ۵۱۸۔

حضرت علّامہ اِسماعیل حقی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ تفسیرِ رُوحُ البیان میں نقل فرماتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا یونس عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام تین، سات یا چالیس دِن مچھلی کے پیٹ میں رہے لہٰذا وہ مچھلی جنت میں جائے گی۔(4)

والدینِ کریمین جنّتی ہیں

اے عاشقانِ رسول! ذرا غور فرمایئے! جس مچھلی کے پیٹ میں اللہ پاک کے نبی حضرتِ سیِّدُنا یونس عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام چند دِن رہیں اس لیے وہ مچھلی جنت میں جائے اور جس مُبارک پیٹ میں حضرتِ سیِّدُنا یونُس عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے آقا، محمدِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کئی ماہ تک تشریف فرما رہیں وہ بی بی آمِنہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا مَعَاذَ اللہ کُفر پر دنیا سے جائیں اور عذابِ قبر میں مبتلا رہیں یہ کیسے ہو سکتا ہے! یقیناً اللہ پاک کے پیارے رَسُول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے ماں باپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کی مُبارَک زندگی کا ہر لمحہ توحید (یعنی ایمان کی حالت) پر گُزرا اور وہ جنّتی ہیں بلکہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تمام آباء و اَجداد (یعنی باپ دادا) اہلِ حق تھے جیسا کہ محترم نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: "میں ہمیشہ پاک مَردوں کی پیٹھوں سے پاک بیبیوں کے پیٹوں میں منتقل ہوتا رہا۔"(1)

عُلَمائے کِرام کے اِرشادات

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے فتاویٰ رضویہ جلد 30 صفحہ نمبر 299 پر موجود کلام

---

1 ...... دلائل النبوۃ لابی نعیم، الفصل الثانی ذکر فضیلتہ... الخ، ص ۲۸، حدیث: ۱۵۔

کاخُلاصہ ہے:"کثیر اکابِر عُلَما کا مذہب یہی ہے کہ حُضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے والدین مسلمان ہیں اور آخرت میں ان کی نجات (یعنی چھٹکارے) کا فیصلہ ہو چکا ہے۔"حضرتِ امام جلالُ الدِّین سُیوطی شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے والدینِ مُصْطَفٰے یعنی ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ماں باپ کے اِیمان کے متعلق 7 رَسائل لکھے ہیں اور ان کا اِیمان ثابت کیا ہے۔ قاضی امام ابو بکر اِبنُ العربی مالکی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ سے یہ سُوال کیا گیا کہ"ایک شخص کہتا ہے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے آباء و اَجداد (یعنی باپ داداسب) جہنم میں ہیں مَعَاذَ اللّٰہ"آپ نے فرمایا:"یہ (یعنی ایسا بکنے والا) شخص ملعون (یعنی لعنتی) ہے۔ (1)

14 سو سال کے بعد بھی بدن سَلامت!

21 جنوری 1978 کے اخبار **نوائے وقت** کے مُطابق مدینۂ پاک میں مسجدِ نبوی کی توسیع (Extension) کے سلسلے میں کی جانے والی کُھدائی کے دَوران سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے والدِ ماجد حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللّٰہ بن عبدُ المُطّلب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا کا جسمِ مُبارک جس کو دَفن ہوئے 14 سو سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا تھا،(قبر شریف سے) بِالکل ترو تازہ حالت میں نکلا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 مدنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "علاقائی دورہ"

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک **"دعوتِ اِسلامی"** عاجزی و انکساری کرنے کی سوچ

---

(1)......تفسیر روح البیان، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۱۹، ۱/۲۱۸۔

فراہم کرتی اور عشقِ مُصْطَفٰے کے جام بھر بھر کر پلاتی ہے۔لٰہذا اِن نعمتوں کو پانے کے لئے آپ بھی اِس مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں شرکت کرنے والے بن جائیے۔امیرِ اَہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی طرف سے روزانہ کم از کم 2 گھنٹے مَدَنی کاموں کے لیے دینے کی ترغیب اِرشاد فرمائی گئی ہے، یقیناً جو جتنا زِیادہ وقت دے گا، اُس کے لیے ثواب کمانے کے مواقع بھی اُسی قدر زیادہ ہوں گے۔اِنْ شَآءَ الله

ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام **"علاقائی دورہ"** بھی ہے۔اس مَدَنی کام کے بے شمار فائدے ہیں، مثلاً مسجد آباد رہتی ہے۔علاقے میں خوب مَدَنی کام پھیلتا ہے۔نئے نئے اسلامی بھائی مَدَنی ماحول کے قریب آتے ہیں۔بے نمازیوں کو نمازی بنانے کی سعادت نصیب ہو سکتی ہے۔امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی دعاؤں سے حِصّہ اور نیکی کی دعوت دینے کا موقع ملتا ہے۔آیئے! بطورِ ترغیب **"علاقائی دورے"** کا ایک واقعہ سُنتے ہیں، چنانچہ

مسجد آباد ہوگئی

کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا قافلہ پاکستان کے ایک شہر کی مسجد میں پہنچا۔دروازے پر تالا لگا ہوا تھا، دروازہ کھولا تو ہر چیز پر مٹی ہی مٹی تھی، ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کافی عرصہ سے مسجد بند ہو، اُنہوں نے مل جُل کر صفائی کی، نمازِ عصر کے بعد علاقائی دورے کے لئے کھیل کے میدان (Play Ground) میں پہنچے اور کھیلنے میں مشغول نوجوانوں کو نیکی کی دعوت دی۔اَلْحَمْدُ لِلّٰه! کئی نوجوان اُسی وقت اُن کے ساتھ چلنے کے لئے تیار ہو گئے۔مسجد میں آکر اُن کے ساتھ نماز پڑھنے اور سُنّتوں بھرا بیان سُننے کی سعادت حاصل کی، انفرادی کوشش سے اُنہوں نے اُس مسجد کو آباد کرنے کی نِیّت کرلی۔یہ منظر دیکھ کر وہاں موجود

ایک بزرگ رو کر کہنے لگے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج عاشقانِ رسول اور علاقائی دورے کی بَرَکت سے یہ مسجد آباد ہو گئی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مجلسِ اَئِمَّہ ٔمساجد مع مجلس اِمامت کورس

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نیکیوں کی مزید حرص پانے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بنانے کے لیے عاشقانِ رسول کی پیاری تحریک دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو جائیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے 108 سے زائد شعبہ جات میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچا رہی ہے۔ اِنہی میں سے ایک ”مجلسِ اَئِمَّہ ٔمساجد مع امامت کورس“ بھی ہے، جو مَساجد کی آبادکاری کیلئے ائمہ و مُؤذِّنین کی تَقَرُّرِی کا کام سر اَنجام دیتی اور اُن کی خیر خواہی کرتے ہوئے مناسب مُشاہرے بھی مُقَرَّر کرتی ہے تاکہ اسلامی بھائی مُعاشی پریشانیوں سے آزاد ہو کر خوب خوب نیکی کی دعوت عام کرتے رہیں۔ مساجد کو آباد کرنے میں اَئِمَّہ و مُؤذِّنین کا اَہَم کردار ہوتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے ماحول سے وابستہ اَئِمَّہ ٔکرام نمازِ فجر کے لئے مسلمانوں کو جگانے، انفرادی کوشش کے ذریعے نمازِ باجماعت کی طرف رغبت دلانے، درسِ فیضانِ سُنَّت دینے، نمازِ فجر کے بعد تفسیرِ قرآن کے حلقے میں شرکت کرنے کروانے اور سُنَّتوں کی تربیت کیلئے عاشقانِ رسول کے قافلوں میں سفر کرنے کروانے کے ذریعے مسجدوں کو آباد رکھتے ہیں۔

اسی طرح دعوتِ اسلامی کا ایک ”**مجلس اِمامت کورس**“ بھی ہے۔ جو امامت کے خواہش مند اسلامی بھائیوں کو امامت کورس کرواتی ہے۔ اِس کورس کی اَہمیت بیان کرتے ہوئے امیرِ اَہلسنت دَامَتْ

بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اِرشاد فرماتے ہیں: "جو امامت کرنا چاہے اُسے چاہئے کہ وہ اِمامت کورس ضرور کرے اگرچہ مدنی ہی کیوں نہ ہو کیونکہ اِمامت کورس میں بالخصوص اِمامت کے مسائل پر ہی تربیت کی جاتی ہے۔" عاشقانِ رسول کی صحبتوں سے مالامال اِمامت کورس میں جو کچھ سیکھنے کو ملتا ہے اُس کی تفصیلات معلوم ہوجانے کے بعد دین کا درد رکھنے والا ہر مسلمان شاید یہ حسرت کرے گا کہ کاش! مجھے بھی اِمامت کورس کرنے کی سعادت حاصل ہو جائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اِمامت کورس میں بنیادی عقائد پر بہترین تربیت کی جاتی ہے۔ وُضو، غُسل، نماز، اِمامت، کفن دفن، پاکی ناپاکی، نکاح پڑھانے اور چندے وغیرہ کے مسائل سکھائے جاتے ہیں۔ قواعد و مخارج کے ساتھ قرآنِ پاک پڑھنا اور پڑھانا سکھایا جاتا ہے۔ اخلاقی تربیت کا بھی سلسلہ ہوتا ہے۔ مدنی کام کرنے کی بھی بھرپور تربیت کی جاتی ہے جبکہ کورس کے اختتام پر سند بھی پیش کی جاتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اِمامت کورس کی برکت سے اسلامی بھائی امام بن کر رُخصت ہوتے اور معاشرے میں عزت کا مقام پاتے ہیں، لہٰذا جس سے بن پڑے اُسے ضرور اِمامت کورس کے ذریعے عِلمِ دین حاصل کرنا چاہئے۔ اللہ کریم دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہر اسلامی بھائی کو اِمامت کورس کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآنِ پاک کو چُھونے کے چند مسائل

اے عاشقانِ رسول! آیئے! رسالہ "تلاوت کی فضیلت" صفحہ نمبر 28 سے "قرآنِ پاک کو چُھونے کے چند مسائل" سُنتے ہیں: (1) اگر وُضو نہ ہو تو قرآنِ عظیم چُھونے کے لئے وُضو کرنا فرض ہے۔ (نُورُالْاِیضاح، ص۱۸) (2) بے چھوئے زبانی دیکھ کر (بے وُضو) پڑھنے میں کوئی حَرَج نہیں۔ (3)

قرآنِ مجید چُھونے کے لئے یا سجدۂ تلاوت یا سجدۂ شکر کے لئے تَیَمُّم جائز نہیں جب کہ پانی پر قدرت ہو۔(بہارِ شریعت، حصّہ ۲، ۱/ ۳۵۲)

﴿اعلان:﴾

قرآنِ پاک کو چُھونے کے بقیہ مسائل تربیتی حلقوں میں بیان کئے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(1)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(2)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔(3)

﴿5﴾ قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

1 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ... الترغیب والترھیب، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۱

3 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کرلی۔ [1]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک)، 29 اکتوبر 2020ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): غور و فکر: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

قرآنِ پاک کو چھونے کے بقیہ مسائل

(4) جس پر غُسل فرض ہو اُس کو قرآنِ مجید چھونا اگرچہ اس کا سادہ حاشیہ یا جلد یا چَولی چُھوئے یا بے چُھوئے دیکھ کر یا زبانی پڑھنا یا کسی آیت کا لکھنا یا آیت کا تعویذ لکھنا یا ایسا تعویذ چھونا یا ایسی انگوٹھی چُھونا یا پہننا جیسے مُقَطَّعات کی انگوٹھی حرام ہے۔ (بہارِ شریعت، حصّہ ۲، ۱/۳۲۶) (5) اگر قرآنِ عظیم جُزدان میں ہو تو جُزدان پر ہاتھ لگانے میں حَرَج نہیں یونہی رومال وغیرہ کسی ایسے کپڑے سے پکڑنا جو نہ اپنا تابع ہو نہ قرآنِ مجید کا تو جائز ہے، کُرتے کی آستین، دوپٹّے کے آنچل سے یہاں تک کہ چادر کا ایک کونا اس کے مونڈھے (یعنی کندھے) پر ہے دوسرے کونے سے چھُونا

[1] ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

حرام ہے کہ یہ سب اس کے تابع ہیں جیسے چولی قرآن مجید کے تابع تھی۔(درمختار و ردالمحتار، ۱/۳۴۸)(6)قرآن کا ترجَمہ فارسی یا اُردو یا کسی اور زبان میں ہو اُس کے چھونے اور پڑھنے میں قرآنِ مجید ہی کا سا حکم ہے۔(بہارِ شریعت، حصّہ ۲، ص۳۲۷)(7)کتاب یا اخبار میں آیت لکھی ہو تو اُس آیت پر اور اُس آیت والے حصّہ کاغذ کے بالکل پیچھے بے وضو اور بے غُسلے کو ہاتھ لگانا جائز نہیں۔(8)جس کاغذ پر صرف آیت لکھی ہو اور کچھ بھی نہ لکھا ہو اُس کو آگے پیچھے یا کونے وغیرہ کسی بھی جگہ پر بے وُضو اور بے غُسلا ہاتھ نہیں لگا سکتا۔(9)دینی کتابیں اور ماہنامے وغیرہ چھاپنے والوں کی خدمتوں میں درد بھری گزارش ہے کہ سرِورق(Title)کے چاروں صفحوں میں سے کسی بھی صفحے پر آیاتِ مبارَکہ یا ان کے ترجَمے نہ چھاپا کریں کہ کتاب یا رسالہ لیتے اُٹھاتے ہوئے بے شمار مسلمان بے خیالی میں بے وُضو چھونے میں مُبتَلا ہوسکتے ہیں۔اِس بارے میں میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنت مولانا شاہ امام اَحمد رضا خان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فتاویٰ رَضَویہ جلد 23 صفحہ نمبر 393 پر فرماتے ہیں: آیۂ کریمہ کو اخبار کی طَبَق (یعنی اَخبار یا رسالے کے بنڈل، گڈّی کے گرد لپٹے ہوئے کاغذ) یا کارڈ یا لفافوں پر چھپوانا بے ادَبی کو مُستَلزِم(یعنی لازم کرتا) اور حرام کی طرف مُنجِر(یعنی لے جانے والا) ہے اُس پر چِٹّھی رَسانوں (یعنی ڈاکیوں) وغیرہم بے وُضو بلکہ جُنُب (یعنی ناپاکی کی حالت میں) بلکہ کُفّار کے ہاتھ لگیں گے جو ہمیشہ جُنُب (یعنی ناپاکی کی حالت میں) رہتے ہیں اور یہ حرام ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

☆عمامہ ولباس پہننے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "عمامہ و لباس پہننے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ۔(ابوداود،کتاب اللباس،باب مایقول اذالبس ثوباجدیدا، ۵۹/۴،حدیث:۴۰۲۰)

ترجمہ:اے اللہ پاک!تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں،تُو نے ہی مجھے یہ لباس پہنایا۔میں تجھ سے اِس کی بھلائی کی اِلتجا کرتا ہوں اور جس مقصد کے لئے اِسے بنایا گیا ہے اُس کی بھلائی کا سُوال کرتا ہوں۔میں تجھ سے اِس کے شر اور جس مقصد کے لئے اِسے بنایا گیا ہے اُس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

حضرت ابوسعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے:رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ جب نیا کپڑا پہنتے،اُس کا نام لیتے قمیص یا عمامہ پھر یہ دُعا پڑھتے۔(ابوداؤد،کتاب اللباس،باب مایقول اذالبس ثوباجدیدا، ۵۹/۴،حدیث:۴۰۲۰ملتقطاً)

نوٹ:یہ دُعا پُرانا عمامہ شریف باندھتے وقت بھی پڑھی جاسکتی ہے۔(فیض القدیر،۱۲۵/۵)

(عمامہ کے فضائل،ص۱۲۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی غوروفکر کا طریقہ(72مَدَنی انعامات)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ:(آخرت کے معاملے میں)گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیرللسیوطی،ص۳۶۵،حدیث:۵۸۹۷)

آیئے!مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کرلیجئے۔

(1)رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی مَدَنی انعامات کے رِسالے سے غوروفکر(یعنی اپنا محاسبہ)کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2)جن مَدَنی انعامات پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد(یعنی شکر)بجالاؤں گا۔

(3)جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4)گناہوں سے بچانے والے کسی مَدَنی انعام پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے مَدَنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن مَدَنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7)مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی غور و فکر) کروں گا۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مَدَنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی مَدَنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے غور و فکر کیجئے۔

☆اجتماعی غور و فکر کا طریقہ (72 مَدَنی انعامات)

یومیہ 56 مَدَنی انعامات:

(1)اچھی اچھی نیّتیں کیں؟ (2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3)گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5)پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7)شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8)کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9)آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج

آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں ؟اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یارِسالے یا"ماہنامہ فیضانِ مدینہ "کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13) بات چیت،فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا مُحاسَبہ کرتے ہوئے مَدَنی اِنعامات کے رِسالے کے خانے پُر کئے ؟(16)"مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مَدرسۃُ المدینہ (بالِغان)میں قرآنِ کریم پڑھا،یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20)دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے (بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد،دُکان،بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا،یا سُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے ؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30)گھر،دفتر،بس،ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک،گھر میں آنا جانا،سونا جاگنا،قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تہجُّد کی نماز پڑھی؟یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35)کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 مَدَنی کام میں سے کم از کم ایک مَدَنی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل،چادر،موبائل فون،چارجر،گاڑی وغیرہ وغیرہ)اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے،غیبت وچُغلی کرنے/سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے ؟(41) قرض ہونے کی صُورَت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:"میں حقیر ہوں،کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شَرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45) بعدِ فجر مَدَنی حلقہ لگایا،یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا،یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیر و مُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد،گھر،آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟

(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دِل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب و اِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 مَدَنی انعامات

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟ (62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟ (65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے مَدَنی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو مَدَنی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار مَدَنی حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 مَدَنی انعامات

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا مَدَنی اِنعامات کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟ (68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کیا؟ (69) اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 مَدَنی انعام

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 مَدَنی انعامات

(71) زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 مَدَنی کام کورس، 7 دن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے مَدَنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ غور و فکر کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر

اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد